



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(فَمَنْ نَفَرَ مِنْ أَبْرَارِ الْأَرْضِ إِلَّا دُعِيَ إِلَيْهِ فِي هَذِهِ الْأُولَادُ²) میر کی والدہ کا دودھ نہیں پیا۔ تو کیا سجادہ میر کی بھوٹی بہن سے شادی کر سکتا ہے کہ نہیں؛ قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟ (محمد بن شیراز رأیور، تحصیل و ضلع اپسٹ آباد

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وَعَلَيْكُمُ الْسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
الْمُحَمَّدُ لَهُدَىٰ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ، أَمَّا بَعْدُ!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((أَرْتَقَنَّ شَجَرَةً مَا شِئْنُمُ الْوَلَادَةُ)) ”جو شستہ ولادت و نسب سے حرام ہیں وہ رحمات و دودھ سے بھی حرام ہیں۔“ ۲

رت مسووہ میں سجادہ میر کی بھوٹی بہن کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ میر کی بہن نے سجادہ کی والدہ یا دادی کا دودھ نہ پیا ہو اور نہ کوئی ایسی رشتہ دار نسبی یا رضاوی یا کوئی اور اس کے ساتھ ہو، جس کی وجہ سے ان کا باہمی نکاح حرام بتا ہو۔ والله اعلم۔ ۲۴۲۲۱۴

(صحیح بخاری کتاب النکاح باب (وَأَنَّمَا يَحْكُمُ الْأَئْمَانُ إِذْ يَضْعِفُنَّ حُكْمَ)

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد ۰۲ ص ۴۷۴

محمد فتویٰ